نظر بد اور اس کی تباہ کاریاں علاج اور محفوظ رہنے کا طریقہ

نظر بد زہریلا تیر ہے۔ جو بد خواہ نظر لگانے والے کے نفس سے خارج ہوتا ہے اور اکثر اوقات نشانے پر لگتا ہے۔ کبھی کبھار نشانہ خطا بھی ہو جاتا ہے اور کبھی وہ تیر نظر بد لگانے والے پر واپس بھی آ جاتا ہے۔ (زاد المعاد)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نظر بد آدمی کو زندہ درگور کر دیتی ہے۔

سورۃ یوسف میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کو ایک دروازے سے داخل ہونے سے منع کرنا اسی نظر بد کے خوف سے تھا۔

نظر بد کی اقسام......

نظر بد کی دو قسمیں ہیں (۱) انسان کی نظر بد۔ (۲) جنات کی نظر بد۔

انسان کی نظر بد بھی کم ہلاکت خیز نہیں ہوتی۔ جبکہ جنات کی نظر بد بہت زیادہ تباہ کن ہوتی ہے۔

اسباب نظر بد......

نظر بد عموماً دشمنی اور عداوت سے لگائی جاتی ہے۔ لیکن کبھی کبھار محبت سے بھی لگ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جب انسان پر اپنی نعمت اور لطف و کرم کرتا ہے اور انسان مطمئن اور مسرور زندگی گزار رہا ہوتا ہے تو اپنوں اور بیگانوں سے برداشت نہیں ہوتا اور ان میں سے کوئی ایک حسد کا شکار ہو جاتا ہے اور اندر ہی اندر جلتا رہتا

ہے۔اس طرح اس کی نظر بد کا زہریلا تیر اس کے نفس سے نکل کر کسی گھر کی خوشیاں اور سکون برباد کر دیتا ہے۔

اسی طرح جب شادی کے بعد میاں بیوی باہمی محبت والفت سے رہ رہے ہوں تو اچانک ہر چیز تلپٹ ہو جاتی ہے۔لوگ تماشہ دیکھتے ہیں اور وہ دونوں ایک دوسرے کا قصور نکالتے ہیں' حالانکہ معاملہ اور ہوتا ہے۔

پڑھنے والے ذہین بچے۔نومولود گلاب سے بچے بچیاں۔صحت منداور خوبصورت جوان مرد یا عورتیں۔سریلی آواز میں بولنے والے مرد یا عورتیں نظر بد کے زہریلے تیروں کا جلد شکار ہوتے ہیں۔اس طرح دودھ دینے والے جانور اور ان کے نومولود بچے' سواری اور کام کے جانور' بار برداری کے آلات اور حیوانات' اچھی فصلیں' حتیٰ کہ بے جان استعمال کی اشیاء لکھنے پڑھنے اور کھانے پینے کی چیزیں تک ان زہریلے تیروں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکیں۔نظر بد ایک حقیقت ہے'اس سے انکار ناممکن ہے۔عوام خواص اس سے آگاہ ہیں' لیکن صد افسوس اس سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ اور اس کے پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے ''حرز'' سے فائدہ نہیں اٹھاتے بلکہ لوگوں کی دیکھا دیکھی غیر شرعی کام کرتے ہیں مثلاً گھوڑے کی نعل لٹکانا' سیاہ ہنڈیا چھت یا دیوار پر رکھنا' مختلف درختوں کے پتے مثلاً شرنیہ کے پتے دروازے پر لٹکانا' مختلف اقسام کے نگینے مثلاً فیروزہ' لعل' یاقوت وغیرہ انگلیوں یا گلے میں پہننا' گھروں اور دکانوں میں حرمل اور طوبان کی دھونی دینا' بچے کے ماتھے پر تھوڑی سی کالک لگا دینا' سواری کے جانوروں کے گلوں میں اور گاڑیوں کی نمایاں جگہ پر پرانی چمڑے کی جوتی لٹکانا وغیرہ۔

نظر بد کی علامات......

نظر بد سے بھی انسان کو تکلیف ہوتی ہے اور بیماری سے بھی۔لہٰذا چند ایک علامات درج کی جاتی ہیں تاکہ نظر بد اور مرض میں فرق ہو سکے۔

(۱) غم اور سینے میں گھٹن محسوس ہونا۔ (۲) بے چینی اور ملنے جلنے میں بیزاری۔ (۳) یادداشت میں کمی۔ (۴) یاد کرنے کے بعد بھول جانا' دماغ کا خالی ہو جانا۔ (۵) مستقل پریشانی۔ (۶) بغیر وجہ کے بیوی کے ساتھ لڑائی۔ (۷) چہرے کا زرد اور خوفزدہ رہنا۔ (۸) اپنے محبوب

سے بیزاری۔ (۹) اندر سے جسم جلے اور باہر سے ٹھنڈا محسوس ہو اور ٹھنڈا پسینہ آئے۔ سستی اور بے چینی ہو۔ (۱۰) بلاسبب مادی طور پر نقصان ہو مثلاً گاڑی کو آگ لگ جانا' دودھ دینے والا جانور چارا درست کھائے لیکن دودھ دینے سے انکاری ہو۔ جانور چارا و خوراک خوب کھائے' لیکن وزن نہ بڑھے۔ (۱۱) عضوی امراض اچانک پیدا ہو جائیں۔ ذرا سی خراش سے جسم پر زخم بن جائے۔ پہلا زخم ابھی درست نہیں ہوا کہ اور بن جائے وغیرہ۔

نظر بد پہچاننے کا طریقہ ......

(۱) گمان کے ذریعے۔ اور یہ صلاحیت تجربہ سے پیدا ہوتی ہے۔ (۲) خواب کے ذریعے۔ یعنی استخارہ کے ساتھ۔

نظر بد کا علاج ......

نظر بد کا علاج دو طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

پہلا طریقہ ...... اگر معلوم ہو جائے کہ نظر بد کس نے لگائی ہے تو اس کو وضو کرنے کا کہا جائے اور اس ماء مستعمل سے متاثرہ انسان پر چھینٹے مارے جائیں۔ ان شاء اللہ فوراً نظر بد دور ہوگی۔ لیکن یہ صرف اس وقت ممکن ہے جب نظر لگانے والا عداوت سے نہیں بلکہ محبت سے یہ ظلم کر بیٹھے۔ مثلاً کسی رشتہ دار عورت نے بچہ کو پیار سے دیکھا اور نظر لگا دی۔ اس طرح کی نظر وضو کے ماء مستعمل سے دور ہو سکتی ہے۔

دوسرا طریقہ ...... دوسرا طریقہ قرآن حکیم کی ۳۳ آیات کا دم کرنا ہے۔ ۳۳ آیات آیاتِ حرزِ اعظم کے نام سے مشہور ہیں اور علماء کے ہاں معروف دم ہے۔ لیکن کئی دن لگاتار دم کرنا ضروری ہے۔

نظر بد کے مسموم تیر کو نظر لگانے والے کے سینے میں واپس نشانے پر مارنا ......

یہ بڑا دلچسپ اور معرکۃ الآراء عمل ہے اور اس کے کئی طریقے ہیں۔ چند ایک کا بیان کیا جاتا ہے۔

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب ''الطب النبوی'' میں ایک واقعہ درج فرماتے ہیں کہ ایک سفرِ حج میں حضرت ابوعبداللہ الساجی ایک قافلے کے ساتھ جا رہے تھے۔ ان کے پاس سفر کے لیے ایک خوبصورت اونٹنی تھی۔ اسی قافلے میں ایک ایسا آدمی بھی تھا جو اچھی چیزوں کو نظر بد لگا دیتا تھا۔ لوگوں نے

ابوعبداللہ سے کہا کہ اس آدمی کی نگاہ بد سے اپنی اونٹنی بچا کر رکھنا۔ آپ نے جواب دیا اسے میری اونٹنی تک نگاہ بد لگانے کا کوئی راستہ نہیں ملے گا۔ اس بات کی خبر اس آدمی کو بھی مل گئی کہ کسی نے میری قوت کو للکارا ہے۔ وہ تاک میں رہا اور موقع ملتے ہی اونٹنی کے پاس پہنچا۔ جونہی اس نے اونٹنی کو دیکھا وہ کانپنے لگی اور پھر زمین پر گر گئی اور تڑپنے لگی۔ لوگ دوڑ کر ابوعبداللہ کے پاس گئے' ان کو بتایا۔ آپ فوراً اپنی اونٹنی کے پاس آئے اور درج ذیل دم پڑھا۔

بسم الله حبس حابس و حجر يابس و شهاب قابس روت عين الحائن عليه وعلى احب الناس اليه فارجع البصر هل ترى من فطور ثم ارجع البصر كرتين ينقلب اليك البصر خاسئا وهو حسير.

اور اونٹنی فوراً درست ہوگئی اور اٹھ کر کھڑی ہوگئی اور ادھر لوگوں نے دیکھا کہ اس ظالم انسان کی دونوں آنکھوں کے ڈیلے باہر نکل آئے۔

نظر بد سے بچنے کی چند ہدایات ....

۱۔ کسی چیز کو دیکھ کر جو بھلی لگے اس کی تعریف کرنے سے قبل ماشاءاللہ کہو۔ نظر نہیں لگے گی۔

۲۔ گھر سے باہر نکلتے وقت **اللهم انت الصاحب في سفرنا والخليفة في اهلنا عطمس وجوه اعداءنا** پڑھیں۔ اللہ پاک نظر بد سے محفوظ رکھے گا۔

۳۔ صبح شام مغرب و فجر کے بعد تین مرتبہ ہمیشہ پڑھیں

اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق.

بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم.

۴۔ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین مرتبہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں اللہ حفاظت فرمائے گا۔ ان شاءاللہ

۵۔ ہفتہ میں کم از کم ایک بار اس نیت سے صدقہ کریں کہ صدقہ رد بلا ہے۔

۶۔ جس شخص کے بارے میں معلوم ہو کہ یہ نظر بد لگاتا ہے اسے دیکھ کر لاتعداد مرتبہ **لاحول ولا قوة الابالله العلي العظيم** پڑھیں۔ عائن کی نظر بد خطا جائے گی۔ ان شاءاللہ۔